

گہرائی بھی ہے اور زبان و بیان کی رنگینی بھی جو مؤلف کی ذہانت و طباعت کا عمدہ کا نمونہ ہے۔
 صحیح مسلم کمل، مدلل اور محقق اردو شرح کا قرض ابھی تک اُمت کے ذمہ باقی ہے۔ قدرت کے تگوبنی
 نظام میں مؤلف ”شرح صحیح مسلم“ سے شاید اس فرض کی تکمیل کرائی جا رہی ہو جو مؤلف کی طرح خود جامعہ دارالعلوم
 حقانیہ کیلئے بھی ایک اعزاز ہے اور ذریعہٴ افتخار بھی، جس کا مطالعہ بیسیوں شروحات کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتا
 ہے۔ عمدہ کاغذ، مضبوط جلد بندی، خوبصورت طباعت، جلد اول ۵۷۶ صفحات، جلد دوم ۵۲۸ صفحات، ہدیہ صرف

۱۲۰۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد خیبر پختونخواہ۔ رابطہ: 0301-3019928—0346-4010613

● تذکرہ حضرات شیخینؒ مرتب: جناب حمد اللہ یوسفزئی

ضلع صوابی کو خیبر پختونخوا کا کونہ و بصرہ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ خطہ ہمیشہ سے مردم خیز رہا ہے صدیوں سے علوم دینیہ کی
 ترویج و اشاعت اور رشد ہدایت کا گہوارہ چلا آ رہا ہے اور یہاں سے ایسے تابعہ روزگار عبقری شخصیات اٹھے جو علم
 و فضل، درس و تدریس، تحقیق و تصنیف، تزکیہ و احسان کے روشن ستارے تھے۔ انہی آفتاب و ماہتاب اور عہد ساز
 شخصیات میں حضرات شیخین (حضرت شیخ مولانا فضل الہی شاہ منصورؒ اور حضرت شیخ مولانا شمس الہادیؒ) کے
 اسمائے گرامی بھی شامل ہیں جو جامعہ دارالنفیس والحدیث و خانقاہ شمس شاہ منصور کے بانیان بھی ہیں اس جامعہ اور
 خانقاہ کو جلا بخشنے میں حضرات شیخین کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے، حضرات شیخین کا شمار ان لوگوں اور مردان
 اوالعزم میں ہوتا ہے جنہوں نے خیبر پختونخوا کے ایک دور افتادہ علاقہ شاہ منصور صوابی میں جنم لیا تاہم بڑے لوگوں
 کا طرہ امتیاز یہ ہوتا ہے کہ شہرت سے حتی الامکان گریز کرتے ہیں یہ دونوں ہمتیاں فضل و علم میں یکتائے زمان تھے
 جبکہ شیخ الحدیث مولانا فضل الہی شاہ منصورؒ تو جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں عرصہ دراز تک مسند تدریس پر بھی فائز
 رہے ہیں۔ علوم نحو میں یہ طوٹی حاصل ہونے کی وجہ سے ”شرح جامی بابا“ کے لقب سے ملقب ہوئے، مولانا سمیع
 الحق نے دونوں شیخین کو علمی تو امین قرار دیا۔ ضروری تھا کہ دونوں کے گوشہ حیات کو اجاگر کر دیا جائے۔ جناب حمد
 اللہ یوسفزئی قابل تبریک ہیں کہ انہوں نے حضرات شیخین کی حالات زندگی پر مختلف مشائخ، مصنفین اور قلم کاروں
 کے شہ پاروں کو جمع کیا زیر تبصرہ کتاب انہی سوانحی جواہر پاروں اور شہ پاروں کا مجموعہ ہے۔ یقیناً اس عظیم تاریخی
 اور ادبی اور روحانی دستاویز کو منظر عام پر لانے میں جناب حمد اللہ یوسفزئی صاحب سمیت فقہ العصر مولانا مفتی رضاء
 الحق صاحب، مولانا اعزاز الحق صاحب اور پروفیسر مولانا اظہار الحق کی کاوشیں لائق تہلیل ہیں۔ اعلیٰ طباعت
 ’معیاری کمپوزنگ‘ خوبصورت بانڈنگ اور بے شمار خوبیوں سے مزین ہیں اور آخر میں تصویری البم نے کتاب کے
 حسن کو دوبالا کر دیا ہے ۳۲۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب جامعہ دارالنفیس والحدیث و خانقاہ شمس شاہ منصور اور مدنی